



سوال

کچھ موبائلوں میں قرآن مجید کے لیے سافٹ ویئر ہیں جن کے ذریعے آپ جب چاہیں موبائل کی اسکرین پر قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں، تو کیا موبائل سے قرآن مجید پڑھنے کیلئے وضو شرط ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جن موبائلوں میں قرآن مجید کتابت یا آڈیو فائلوں کی صورت میں ہے ان کا حکم مصحف یعنی قرآن مجید والا نہیں ہے، اس لیے موبائل میں موجود قرآن مجید کو بغیر وضو کے پڑھو جاسکتا ہے، اسی طرح انہیں لیبریت الخلاء میں بھی جاسکتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ موبائل میں قرآن مجید کی کتابت ایسے نہیں ہوتی جیسے کہ کتابی شکل میں ہوتی ہے، بلکہ یہ لہریں ہوتی ہیں جو زائل بھی ہو جاتی ہیں، چنانچہ موبائل قرآن مجید کی کتابت عارضی ہوتی ہے مستقل نہیں، ویسے بھی موبائل میں قرآن مجید کے ساتھ اور بہت سی چیزیں ہوتی ہیں۔

شیخ عبدالرحمن بن ناصر البراک سے استفسار کیا گیا کہ :

کہ بغیر وضو کے موبائل سے قرآن مجید دیکھ کر پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

توانہوں نے جواب دیا :

"تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، درود و سلام ہوں سب سے آخری پیغمبر پر جن کے بعد کوئی نبی نہیں، اما بعد :

یہ بات واضح ہے کہ زبانی تلاوت کرنے کیلئے وضو کی شرط نہیں لگائی جاتی بلکہ جنابت کی حالت میں بھی زبانی تلاوت کی جاسکتی ہے، تاہم زبانی تلاوت کرتے ہوئے بھی با وضو ہونا افضل اور بہتر ہے، کیونکہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور با وضو ہو کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا قرآن مجید کی کامل تعظیم میں شامل ہے۔

جبکہ قرآن مجید پکڑ کر تلاوت کرنے کیلئے مطلق طور پر با وضو ہونا شرط ہے؛ جیسے کہ مشہور حدیث میں ہے کہ : (قرآن مجید کو با وضو شخص ہی ہاتھ لگائے) اسی طرح صحابہ کرام اور تابعین عظام سے بھی اس بارے میں اتنا متقول ہیں، اسی بات کے جمہور اہل علم قائل ہیں کہ بے وضو کی حالت میں قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے، چاہے تلاوت کیلئے ہاتھ لگانا مقصود ہو یا کسی اور مقصد سے۔

اس بنا پر موبائل یا دیگر جدید آلات جن میں قرآن مجید ریکارڈ ہوتا ہے ان کا حکم مصحف والا نہیں ہے؛ کیونکہ ان آلات میں قرآن مجید کے حروف کی ماہیت ایسے نہیں ہوتی جیسے کہ مصحف میں ہوتی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ موبائل میں قرآن مجید لہروں اور شعاعوں کی شکل میں ہوتا ہے جن سے ضرورت کے وقت قرآن مجید کی شکل بن کر عیاں ہوتی ہے، لہذا اگر قرآن مجید کھول کر کوئی اور پروگرام کھول لیا جائے تو قرآن مجید اسکرین سے غائب ہو جاتا ہے، اس لیے موبائل کو یا کیسٹ جس میں قرآن مجید ریکارڈ ہے ہاتھ لگایا جاسکتا ہے، اسی طرح موبائل سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا بھی جائز ہے، چاہے وضو نہ بھی ہو" انتہی

ماخوذ از ویب سائٹ : "نور الاسلام"

اسی طرح شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے استفسار کیا گیا :

"مجھے قرآن مجید پڑھنے کا بہت شوق ہے، عام طور پر میں مسجد میں جلدی پہنچ کر اپنے جدید ترین موبائل سے قرآن مجید نکال کر پڑھنا شروع کر دیتا ہوں، میرے موبائل میں مکمل قرآن مجید ہے، بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ میرا وضو نہیں ہوتا تو پھر بھی میں اپنے موبائل سے قرآن مجید کی تلاوت کر لیتا ہوں، تو کیا موبائل سے تلاوت کرتے ہوئے بھی با وضو ہونا ضروری ہے؟"



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی

توانہوں نے جواب دیا :

"یہ لوگوں میں موجود آرام پسندی رویہ کے سبب ہے؛ کیونکہ اللہ کا شکر ہے کہ بہترین پڑھنے والے قرآن مجید مساجد میں موجود ہیں، اس لیے موبائل سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے، تاہم اگر ایسا ممکن ہو گیا ہے تو ہم یہ نہیں سمجھتے کہ اس کا حکم بھی مصحف والا ہوگا۔

مصحف کو صرف با وضو شخص ہی ہاتھ لگا سکتا ہے، جیسے کہ حدیث میں ہے کہ : (اسے صرف با وضو شخص ہی ہاتھ لگائے) جبکہ موبائل کو مصحف نہیں کہا جاسکتا۔" انتہی

موبائل سے قرآن مجید کی تلاوت میں حائضہ خواتین کیلئے بھی آسانی ہے اسی طرح ان کیلئے بھی آسانی ہے جن کیلئے قرآن مجید ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا مشکل ہے، یا ایسی جگہ پر انسان موجود ہو جہاں پر وضو کرنا مشکل ہے؛ کیونکہ موبائل سے تلاوت کرتے ہوئے با وضو ہونا شرط نہیں ہے، جیسے کہ پہلے گزر چکا ہے۔

واللہ اعلم

الاسلام سوال و جواب

106961